سوال

(299) سلام دوران طعام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانا کھانے کے درمیان اگر کوئی شخص آکر سلام کہے تو کیا اس کا جواب دیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھانے کے درمیان اگر کوئی صاحب آکر سلام کہہ دیں تو اس کا جواب دیا جاسکتا ہے اس کی ممانعت کی کوئی وجہ نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذا حُيّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيّوا بِأَحسَنَ مِنها أَو رُدّوها... ٨٦ ... سورة النساء

"اور جب تم سے سلام کہا جائے تو اس سے بہتر جواب دو یا کم از کم اسی طرح لوٹا دو۔"

یہ حکم اپنے عموم کے اعتبار سے کھانا کھانے والے کو بھی شامل ہے اسی طرح ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی نماز کو سلام کہہ دے تو وہ اس کا جواب دے گا لیکن زبان سے نہیں ہاتھ کے اشارے سے ملاحظہ ہو۔ (ابوداوٗد، ترمذی)

کیونکہ نماز کی حالت میں زبان سے سلام کا جواب نہیں ہوگا لہذا جب حالت نماز میں سلام کیا جاسکتا ہے اور اشارے سے جواب بھی دیا جاسکتا ہے تو کھانا کھانے کی حالت میں سلام اور اس کا جواب بالاولیٰ دیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 390